تحریر کی ہے، علاوہ ازیں زکوٰۃ کے کتنے ہی جدید مسائل ہیں جن سے آج عالم اسلام دوچار ہے مثلاً سونے چاندی کے نصاب کا تعین، پراویڈینٹ فنڈ اور بونس پر زکوٰۃ نیز یہ کہ اگر کوئی اسلامی حکومت زکوٰۃ وصول کرتی ہے تو کیا وہ کوئی اور ٹیکس بھی لگا سکتی ہے۔ فاضل مصنف نے ان سب مسائل جدیدہ پر بھی بڑی سیر حاصل اور محققانہ بحث کی ہے زکوٰۃ کے علاوہ صدقۃ الفطر اور عشر و خراج پر بھی مفصل اور بصیرت افروز کلام کیا ہے، مصنف کی ہر رائے سے اتفاق ضروری نہیں ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کتاب نہایت جامع، مبسوط و مفصل اور بڑی محققانہ ہے مصنف نے جو کچھ لکھا ہے توازن و اعتدال سے لکھا ہے، انداز نگارش بہت سلجھا ہوا اور عام فہم و دلنشین ہے، لائق مترجم نے اس اہم کتاب کا اردو میں ملخص ترجمہ کر کے ایک بڑی قابل قدر خدمت انجام دی ہے، ترجمہ کی زبان شگفتہ و سلیس اور رواں دواں ہے۔ ارباب ذوق کو اس کے مطالعہ سے شادکام ہونا چاہیے، مولانا سید ابوالحسن علی میاں نے اس کتاب کا جو مقدمہ لکھا ہے وہ بجائے خود زکوٰۃ کی اہمیت اور کتاب کی عظمت پر ایک مستقل مقالہ ہے جو پڑھنا چاہیے۔

<u>عقیدت کے پھول</u> از جناب محمد عثمان عارف نقشبندی، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۶۰ صفحات، کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ قیمت مجلد -/25 :- پتہ: بیدل اکاڈمی، بیدل منزل، بیکانیر۔

عارف صاحب مرکز میں تعمیرات و مکانات کے نائب وزیر ہیں، مگر ذوق شعر و ادب اور تصوف کی دولت انھیں ورثہ میں ملی ہے، چنانچہ موصوف کے والد ماجد مولانا محمد عبداللہ مرحوم نامی گرامی عالم اور صوفی تھے اور شاعری بھی کرتے تھے، بیدل تخلص تھا اس بنا پر عارف صاحب صوفی بھی ہیں، نقشبندی سلسلہ میں بیعت ہیں اور ساتھ ہی شاعر شیوا بیان بھی، زیر تبصرہ کتاب ان کا مجموعۂ کلام ہے جس میں نعتیہ اور بعض